JOURNAL OF ACADEMIC RESEARCH FOR HUMANITIES

ISSN 2663-192x

HJRS Link: Journal of Academic Research for Humanities (HEC-Recognized for 2022-2023)
Edition Link: Journal of Academic Research for Humanities, 3(1) January-March 2023
License: Creative Commons Attribution-Share Alike 4.0 International License
Link of the Paper: https://jar.bwo.org

حصص اور بیمہ زندگی پالیسی سے کٹوتیِ زکوٰۃ : پاکستان کے قوانینِ زکوۃ و عشر کے تناظر میں ایک تجزیاتی مطالعہ

Deduction of Zakat on Shares and Life Insurance Policy: An Analytical Study in the Context of Zakat and Usher Laws of Pakistan

Author: **Dr. Hafiz Atif Iqbal**, Research Associate, Department of Islamic History & Civilization, Academy of Islamic Studies, University of Malaya, Malaysia. E-mail: hafiz.atif@um.edu.my, ORCID ID: https://orcid.org/0000-0001-8953-695X

Corresponding & Author 2: **Dr. Muhammad Akram Hureri**, Directorate of Education, PWWF LHR, Ex-Research Associate University Malaya Malaysia. E-mail: mahurary@gmail.com, ORCID ID: https://orcid.org/0000-0003-0602-1278

Paper Information

Citation of the paper:
(APA) Iqbal, Dr. Hafiz Atif and Hureri, Dr. Muhammad Akram. (2023). Deduction of Zakat of Shares and Life Insurance Policy: An Analytical Study in the Context of Zakat and Usher Laws of Pakistan. Journal of Academic Research for Humanities, 3(1), 47-55,

Subject Areas:
1 Islamic Studies
2 Islamic Finance

Timeline of the Paper:
Received on: 09-01-2023
Reviews Completed on: 01-02-2023
Accepted on: 13-02-2023
Online on: 16-02-2023

License:

cc BY SA

Creative Commons Attribution-Share Alike 4.0 International License

Abstract

Zakat is one of the most fundamental aspects of Islam, and it is mandatory for every able-bodied Muslim who meets the Zakat prerequisites. Zakat payers either pay their zakat individually or the government collects it from them through financial institutions in accordance with federal and provincial zakat rules. In the framework of zakat collection, the government collects a significant amount from shares and life insurance policies through all government and non-government organizations and institutions of the country. In this paper, the government's method of deducting zakat for shares and life insurance policies has been explained first in light of zakat laws. Later , this method was evaluated in Shariah embassies. An analytical research approach is used in this study. In this work, the researcher opted to develop concepts from primary sources linked to the subject and then used secondary sources and contemporary references to enhance the subject by combining ancient and modern perspectives.

Published by:

BWO RESEARCHES (PVT) LTD PAKISTAN

Keywords: *Able-bodied; Prerequisites; Shares; Life Insurance Policies; Shariah.*

کی بنیاد پر انہیں ایک سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے جس میں اُن کے سرمایہ کے بقدر اُنہیں اُس کمپنی کے مخصوص حصص [شیئرز] کا مالک بنادیا جاتا ہے۔ اس سرٹیفکیٹ کو عرف عام میں شئیر کہا جاتا ہے اور اس سرٹیفکیٹ کے حامل افراد کو شئیر ہولڈرز کہا جاتا ہے۔ (Holderness, Clifford G., & Dennis P. Sheehan, 1988, 317)

- **حصص کی قیمت:** حصص کی قیمت دو طرح کی ہوتی ہے۔
  - **فیس ویلیو**(Face Value): فیس ویلیو سے مراد حصص [شیئرز] کی اصل رقم ہے جس پر وہ حصص [شیئرز] خریدے گئے ہیں۔

"Face Value: It is the Value at which shares are initially floated ta par" (Mian, Riaz Ahmad, 2011, 246)

  - **مارکیٹ ویلیو**(Market Value): مارکیٹ ویلیو سے مراد حصص [شیئرز] کی وہ قیمت ہے جو مارکیٹ میں خرید و فروخت کے حوالے سے طے ہوتی ہے اور یہ قیمت تقریباً ہر دن سٹاک مارکیٹ میں بدلتی رہتی ہیں۔

" Market Value: Market Value is the price of the shares at which it can be purchased or sold currently in the market. (Mian, Riaz Ahmad, 2011, 247)

- **ڈیویڈنڈ**[Dividend]: حصص [شیئرز] کا کاروبار کرنے والی کمپنیاں اپنے شیئرز ہولڈر کو ان شیئرز پر سالانہ جو منافع دیتی ہیں وہ Dividend کہلاتا ہے۔(محمد تقی عثمانی، مفتی، 2010، 108)
- **کیپیٹل گین** [Capital Gain]: کیپیٹل گین سے مراد حصص [شئیرز] کا غیر سالانہ منافع یعنی کاروبار کی غرض سے حصص خریدنا کہ جوں ہی اچھا منافع ملا تو انہیں بیچ دوں گا۔ (محمد تقی عثمانی، مفتی، 2011، 155)
- **پیڈ اپ ویلیو**[Paid Up Value]: اس اصطلاح کی تعریف دو طرح سے کی گئی ہے

تعارف:

زکوۃ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر ادائیگی زکوۃ کی شرائط کی تکمیل کے بعد لازم ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں زکوۃ دہندگان اپنی زکوۃ یا تو خود ادا کرتے ہیں یا حکومت اپنے طور پر اُن سے زکوۃ مالیاتی اداروں کے توسط سے بمطابق مرکزی و صوبائی قوانین زکوۃ، مختلف مدات میں وصول کرتی ہے۔ (The Zakat & Ushr Ordinance, 1980, 2008, p.154) اُن حاصل شدہ مختلف مداتِ زکوۃ میں حکومت کو ایک اچھا خاصہ حصہ حصص [شیئرز] اور لائف انشورنس پالیسی سے زکوۃ کی تحصیل کی بابت ملک کی تمام سرکاری و غیر سرکاری کمپنیوں اور اداروں کے توسط سے حاصل ہوتا ہے۔ مرکزی و صوبائی قوانین زکوۃ و عشر میں حصص [شیئرز] سے زکوۃ کی وصولی کے طریقہ کار کی تفہیم سے قبل درج ذیل نکات سے آگہی ضروری ہیں۔

- **جوائنٹ سٹاک کمپنی** [Joint Stock Company]: ہزاروں یا لاکھوں افراد کا مل کر سرمایہ جمع کرنے کا تصور جوئنٹ سٹاک کمپنی کا نظریہ پیش کرتا ہے۔ اس کاروبار میں تمام شرکاء اپنے حصص کے بقدر شریک ہوتے ہیں اور نفع و نقصان کو بھی مشترکہ طور پر برداشت کرتے ہیں۔ اس میں شرکاء دو طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ وہ شرکاء جو اس کاروبار میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں۔

۲۔ وہ شرکاء جو اس کاروبار میں حصہ نہیں لیتے ہیں ان شرکاء کو کاروبار میں حصہ نہ لینے کی بنیاد پر Sleeping Partner بھی کہا جاتا ہے۔(Schmitthoff, M. 139, 74)

- **سٹاک ایکسچینج** [Stock Exchange]: اس سے مراد وہ ادارے ہیں جہاں حصص [شیئرز] کا کاروبار ہوتا ہے مثلاً کراچی سٹاک ایکسچینج وغیرہ۔ (Musonera, Etienne, and Vincent Safari, 2008, 11)
- **شئیر ہولڈرز** [Share Holders]: اس سے مراد وہ افراد ہیں جو کسی کمپنی میں اپنا سرمایہ لگا کر شریک ہوتے ہیں اور شراکت

paid up value میں سے ڈھائی فیصد کے لحاظ سے زکوۃ کاٹ کر حکومت کو سٹیٹ بینک کے توسط سے جمع کروا دیتی ہے۔

"Rate and basis for computing the amount to be deducted as Zakat if listed on, the stock exchange, 2.5٪ of the paid-up value or the market value based on the closing rate at the Karachi Stock Exchange, whichever be lower as on the valuation date, in each Zakat year. If not listed on the stock exchange, 2.5٪ of the paid-up value on the valuation date, in each Zakat year." (The Zakat & Ushr Ordinance, 1980, 154)

شرعی حیثیت : قانونِ زکوۃ و عشر کے مطابق حصص [شیئرز] سے زکوۃ کی وصولی کے طریقہ کار کا شرعی جائزہ لینے سے قبل حصص کے مبادیات کا فہم ضروری ہے۔

حصص [شیئرز]: حصص حصے کی جمع ہے۔ حصے کو عربی میں سھم اور انگلش میں شئیر کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد ایک کاغذی سرٹیفکیٹ ہے جو کسی کمپنی میں کسی شخص کی ملکیت کی نمائندگی کو ظاہر کرتا ہے۔

علماء کرام کے نزدیک حصص [شیئرز] کی خرید و فروخت کی حلت درج ذیل شرائط پر مبنی ہے۔

- ❖ کمپنی نے نقد سرمایہ سے املاک مثلاً زمین، مشینری اور بلڈنگ وغیرہ خریدلی ہوں تو پھر شیئرز کی Face value سے کم و بیش پر خرید و فروخت جائز ہے، لیکن اگر صرف نقد سرمایہ اور دیون ہیں تو از روئے شرح نقد کا نقد کے مقابلے میں برابری کی سطح پر تبادلہ ہو سکتا ہے، کم و بیش پر نہیں۔
- ❖ کمپنی کا بنیادی کاروبار حلال ہو یعنی وہ کمپنی حرام چیزوں مثلاً شراب وغیرہ کا کاروبار نہ کرتی ہو۔ بعض اوقات یہ صورت ہوتی ہے کہ کمپنی کا اصل کاروبار تو حلال ہے مگر وہ کسی نہ کسی طرح سود میں ملوث ہوتی ہے تو ایسی صورت میں دو نکات کی پابندی لازم ہے۔

- ○ ایسی ویلیو جو شیئرز ہولڈرز کی جانب سے کمپنی کے مطالبہ پر ادا کی گئی ہو۔ مثلاً ایک شیئرز کی ویلیو 10 روپے ہے اور شیئرز ہولڈر کمپنی کو فی شیئرز ویلیو 10 میں سے صرف 7 دے تو اس مثال میں 7 paid-up ویلیو ہے۔ (محمد طاہر، 2022، 1:15)
- ○ پیڈ اپ ویلیو سے مراد حصص [شیئرز] کی Face value ہے۔ (عظمت خٹک، 2022، 11:00)

- **مندرج / غیر مندرج کمپنیاں:**

ایسی کمپنیاں ہیں جو کراچی اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل ہوں وہ مندرج اور جو کمپنیاں کراچی اسٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل نہ ہوں ، وہ غیر مندرج کمپنیاں کہلاتی ہیں۔(عبد الباسط، ڈاکٹر، 186)

1 ۔ بمطابق قانونِ زکوۃ و عشر حصص سے تحصیلِ زکوۃ کا طریقہ کار اور شرعی حیثیت:

طریقہ کار:

حکومت کی جانب سے نامزد مالیاتی اداروں اور کمپنیوں کا حصص [شیئرز] سے زکوۃ کی وصولی کا طریقہ کار درج ذیل نکات پر مشتمل ہے:

۱۔ تمام حصص [شیئرز] پر بالعموم زکوۃ کی کٹوتی نہیں ہوتی ہے۔

۲۔ مالیاتی ادارے / کمپنیاں صرف حصص [شیئرز] کے Dividend پر زکوۃ کاٹی ہے۔

" Shares on which return is payable periodically or otherwise, and is paid" 343D (The Punjab Zakat & Ushr Bill, 2012, 2014, 17)

۳۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج سے رجسٹرڈ کمپنی اپنے شیئرز ہولڈر کے Dividend سے زکوۃ کے سال کی تاریخ تشخیصِ زکوۃ پر مارکیٹ ویلیو یا paid up value میں سے جو بھی کم ہو، اس کی بنیاد پر ڈھائی فیصد کے لحاظ سے زکوۃ کاٹ کر حکومت کو سٹیٹ بینک کے توسط سے جمع کروا دیتی ہے۔

۴۔ کراچی اسٹاک ایکسچینج سے غیر رجسٹرڈ کمپنی بھی اپنی شیئرز ہولڈرز کے Dividend سے زکوۃ کے سال کی تاریخ تشخیصِ زکوۃ پر

اس مسئلے میں ایک گنجائش کتب فقہ میں یہ بھی ملتی ہے کہ

"یہ دیکھیں کہ جس کمپنی کے یہ حصص ہیں اس کمپنی کے کتنے اثاثے جامد ہیں، مثلاً بلڈنگ، مشینری، کاریں وغیرہ اور کتنے اثاثے نقد سامان تجارت اور خام مال کی شکل میں ہیں۔ یہ معلومات کمپنی ہی سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً فرض کریں کہ کسی کمپنی کے ساٹھ فیصد اثاثے نقد، سامان تجارت، خام مال اور تیار مال کی صورت میں ہیں اور چالیس فیصد اثاثے بلڈنگ مشینری اور کار وغیرہ کی صورت میں ہیں تو اس صورت میں ان حصص کی بازاری قیمت لگا کر اس کی ساٹھ فیصد قیمت پر زکوۃ ادا کی جائے گی۔" (محمد تقی عثمانی، مفتی، 2011، 156)

اس شرعی تفصیل کے بعد قابل طلب بات یہ ہے کہ کیا حصص [شیئرز] پر زکوۃ کی کٹوتی کا حکومتی طریقہ کار شرعاً درست ہے؟ اس کا جواب درج ذیل نکات پر مشتمل ہے۔

(1) حکومتی طریقہ کار میں بالعموم تمام حصص [شیئرز] پر زکوۃ لازم نہیں ہے یعنی صرف ان شیئرز پر زکوۃ وصول ہوتی ہے جس پر Dividend (منافع) ملتا ہے۔ یہ طریقہ شرعاً درست نہیں ہے کیونکہ اگر کوئی نقدی پورا سال گھر پڑی بھی رہے لیکن پھر بھی اس پر ازرُوئے شرع زکوۃ لازم ہے۔ فقہاء کرام کے ہاں یہ مسئلہ نماء تقدیری کے قبیل سے گردانا جاتا ہے اور نماء حقیقی کی طرح نماء تقدیری میں بھی زکوۃ لازم ہوتی ہے۔ " وفي الشرع هو نوعان حقيقي وتقديري فالحقيقي الزيادة بالتوالد والتناسل والتجارات ، والتقديري تمكنه من الزيادة بكون المال في يده" (زین الدین بن ابراھیم ابن نجیم، 1418ھ، 222)

"شرع میں نماء کی دو قسمیں ہیں یعنی نماء حقیقی اور نماء تقدیری۔ نماء حقیقی توالد و تناسل اور تجارت میں اضافے کا نام ہے جب کہ نماء تقدیری کا مطلب یہ ہے کہ صاحب مال کو اُس مال میں اضافے پر قدرت حاصل ہے اس لیے کہ مال اُس کے قبضہ میں ہے۔"

(2) حکومتی قانونِ زکوۃ وعشر میں شیئرز کے لیے کوئی نصاب مقرر نہیں ہے یعنی ایک شیئرز اوسطاً 10 روپے کا ہوتا ہے اس لیے اگر کسی شخص کے پاس 2ہزار شیئرز ہوں اور منافع کی حصول کے بعد بھی وہ اُس

(i) سود کے خلاف اپنی سطح پر کمپنی میں آواز اٹھائے۔

(ii) جب منافع تقسیم ہوں تو جتنا حصہ سودی ڈپازٹ سے حاصل ہوا ہے اس کو صدقہ کردے۔ (تقی عثمانی، مفتی، 2010، 11)

❖ شیئرز کے نرخ متعین اور قطعی ہوں اور اگر حصص کے نرخ بوقت تصفیہ موجل یعنی ادھار ہوں تو جہالت ثمن کی وجہ سے بیع جائز نہیں ہے اس لیے جمہور علماء کے نزدیک بیع کے صحیح ہونے کے لیے ثمن کا معلوم اور متعین ہونا شرط ہے۔

"ویجوز شرعاً وقانوناً بیع الأسھم، بسعربات، أما إذا کان السعر مؤجلاً لوقت التصفیة فلا یجوز البیع لجھالة الثمن، لأن العلم بالثمن شرط لصحة البیع عند جماھیر العلماء." (وھبة الزحیلی، 1985، 66)۔ حصص [شیئرز] کی خرید و فروخت میں درج بالا شرائط کی پاسداری کے بعد حصص سے زکوۃ کی وصولی کے دو طریقہ کار فقہاء کرام سے منقول ہیں۔

1- اگر شیئرز ہولڈرز نے حصص اس نیت سے خریدے کہ حصص کو باقی رکھ کر کمپنی جو نفع دے اس سے استفادہ حاصل کیا جائے تو اس صورت میں حصص کی (Face value) پر زکوۃ لازم ہوگی۔ (رحمانی، خالد سیف اللہ، 2010، 143)

2- لیکن جن لوگوں نے حصص [شیئرز] کو تجارت کرنے کے لیے اور آگے بیچ کر نفع کمانے کے لیے خریدا ہے تو اس صورت میں شیئرز ہولڈرز پر مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ کی ادائیگی لازم ہے۔ (رفعت قاسمی، 2008، 102) اور یہ اکثر فقہاء کی رائے ہے۔ (فدا حسین، 155) لیکن اگر حصص [شیئرز] پر نفع نہیں ہوا تو اس صورت میں بھی شیئرز کی مارکیٹ قیمت پر زکوۃ لازم ہے بشرطیکہ وہ شیئرز نصاب کی حد تک پہنچے ہوئے ہوں۔ (مفتی انعام الحق قاسمی، 2012، 299)۔ مثلاً ایک شخص نے ساٹھ کے حساب سے شیئرز خریدے اور خریدنے کا مقصد قیمت کے بڑھ جانے پر نفع لینا یعنی کیپیٹل گین مقصود تھا تو ایسی صورت میں جس دن زکوۃ کا حساب نکال رہا ہے اُس دن اُس شیئرز کی مارکیٹ ویلیو ستر ہے تو ساٹھ کی بجائے ستر کے حساب سے زکوۃ نکالے گا۔

حصص [شیئرز] پر زکوۃ کے حوالے سے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کا ایک تبصرہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ آج کل حصص کے حوالے سے یہ بحث کہ حصص کی نوعیت صنعتی ہے یا تجارتی؟ اب یہ بات نہیں رہی کہ حصص کی نوعیت کو صنعتی گردانا جائے یا تجارتی بل کہ دور جدید میں حصص خود ایک تجارت کا نام ہے ۔ اور اپنی اس بات کی تصدیق میں دیگر علماء کا حوالے دیتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"حقیقت یہ ہے کہ آج کل حصص بجائے خود ایک تجارت بن گئے ہیں اور بڑے پیمانے پر اس کی خرید و فروخت عمل میں آتی ہے اسی لیے عصر حاضر کے محقق علماء نے شیئرز کو مطلق ایک تجارت تسلیم کیا ہے اور یہی موجودہ ماہرین اقتصادیات کی رائے ہے۔" (عبد الباسط، ڈاکٹر، 143)

2- بمطابق قانونِ زکوۃ و عشر لائف انشورنس پالیسی سے تحصیلِ زکوۃ کا طریقہ کار اور شرعی حیثیت

طریقہ کار: لائف انشورنس پالیسی کو اردو میں زندگی کی بیمہ پالیسی کہتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ بیمہ کمپنی بیمہ دار سے ایک معاہدہ کرتی ہے کہ اگر وہ طے شدہ مدت تک زندہ نہ رہا تو بیمہ کمپنی ایک متعین رقم اس کے اہل و عیال کو دے گی (خالد عبد الرؤف، 1980، 14)

لیکن اگر بیمہ دار طے شدہ مدت تک زندہ رہا تو بیمہ دار کو پالیسی کے اختتام پر اس کی طرف سے تمام جمع کرائی گئی اقساط (پریمیم) بمعہ سود کمپنی کی طرف سے ادا کر دی جائے گی۔ (نور محمد غفاری، 1991، 6)۔

اس طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے درج ذیل نکات کی تفہیم بے حد ضروری ہے۔

ا۔ مالیت واپسی(Surrender Value): مالیت واپسی سے مراد مقررہ شرائط کے تحت وہ رقم ہے جو زندگی کے بیمہ کے پختہ یعنی مکمل ہونے سے قبل بیمہ کی پالیسی کے منسوخ کئے جانے کی صورت میں واجب الادا ہو۔

"Surrender Value: means a sum payable by an insurer on cancellation of a life insurance policy or annuity according to stipulated terms and

سال کے نصابِ زکوۃ کی حد کو نہیں پہنچتا تو ایسی صورت میں اگر وہ شیئرز ہولڈرُ اس حاصل شدہ منافع کے علاوہ مال کا مالک نہیں ہے تو پھر اس شیئرز ہولڈر کے اِن شیئرز سے زکوۃ کی کٹوتی شرعاً صحیح نہ ہوگی کیونکہ شیئرز کی حیثیت فقہاء کے ہاں سامانِ تجارت کی مانند ہے اور سامانِ تجارت کے لیے بھی نقدین (سونا یا چاندی) کا نصاب شرط ہے۔

"الزکاۃ واجبۃ في عروض التجارۃ کائنۃ ماکانت اذا بلغت قیمتھا نصابا من الورق والذھب" (شیخ نظام و جماعۃ علماء، 1983، 179)

"زکوۃ سامان تجارت میں بھی واجب ہے بشرطیکہ سامان تجارت کی قیمت نقدین یعنی سونا یا چاندی میں سے کسی ایک کے نصاب تک پہنچ جائے۔"

(3) حکومتی طریقہ کار میں رجسٹرڈ کمپنی مارکیٹ ویلیو اور paid up value میں سے جو کم ہو اس کی بنیاد پر زکوۃ کاٹتی ہے۔ حالانکہ ما قبل حصص سے زکوۃ کی کٹوتی کے شرعی طریقہ کار میں تجارت کی نیت سے خریدے گئے شیئرز پر مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ لازم ہوگی۔

" وتعتبر القیمۃ یوم الوجوب، وقالا: یوم الأداء. قال المحقق: وفي المحیط: ویعتبر یوم الأداء بالإجماع، وھو الأصح" (ابن عابدین، محمد امین بن عمر، 1421، 286)

"لزوم زکوۃ کے دن قیمت کا اعتبار ہوگا اور دو اصحاب کا کہنا ہے کہ یوم اداء کا اعتبار ہوگا۔ محقق نے کہا کہ المحیط کتاب میں رقم ہے کہ یوم اداء [مارکیٹ ویلیو] کا اعتبار کیا جائے گا اور اس پر اجماع ہے نیز یہ قول زیادہ صحیح ہے۔"

(4) کمپنی کے لیے زکوۃ کی کٹوتی کی بابت شیئرز ہولڈر سے اجازت لینا ضروری ہے۔ مفتی انعام الحق قاسمی اسی حوالے سے لکھتے ہیں:

"اگر شیئرز خریدنے والوں نے کمپنی کو زکوۃ نکالنے کی اجازت نہیں دی اور کمپنی نے اجازت کے بغیر اجتماعی طور پر زکوۃ ادا کر دی تو زکوۃ ادا نہیں ہوگی"۔ (مفتی انعام الحق قاسمی، 2012، 298)

تعالی نے بیع کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام ")۔(البقرہ2: 275)اور (یا ایھا الذین امنوالا تاکل الربوٰ"اے ایمان والوں: سود نہ کھاو") ۔(ال عمران 3: 130)کی روشنی میں انشورنس کی کسی بھی سودی پالیسی کی خریداری سے اجتناب لازم ہے۔ (محمود حسن گنگوہی،387)

۲۔ لائف انشورنس پالیسی میں بیمہ دار جس شخص کو اپنے بیمہ کی وصولی کے لیے نامزد کرتا ہے، صرف وہی بیمہ دار کی وفات پر اس رقم کو حاصل کرنے کا قانونی مجاز ہوتا ہے۔(سنبھلی،2000،115)نیز اس صورت میں دیگر وارثین کی حق تلفی کا عنصر بھی غالب ہے۔(مودودی، ابوالاعلیٰ،2013،779)

۳۔لائف انشورنس پالیسی میں معاشرے کیلئے ایک اخلاقی قباحت یہ بھی ہے کہ بیمہ پالیسی کی صورت مذیں نامزد بیمہ وصول کرنے والا، بیمہ پالیسی کے منافع کے حصول کے لیے بیمہ دار کو قتل کرنے کی کوشش بھی کر سکتا ہے۔(ڈاکٹر عبدالباسط،70)

لائف انشورنس پالیسی پر زکوۃ کا حکم

فقہاء کرام لائف انشورنس پالیسی پر زکوۃ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ اس پالیسی کی اصل رقم پر تو زکوۃ لازم ہے مگر زائد رقم پر عدم زکوۃ کے وجوب کے ساتھ اخذ بھی جائز نہیں ہے اور اگر بیمہ دار اضافی رقم لے لیتا ہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ بغیر ثواب کی نیت سے اس مالِ حرام کو فقراء پر تصدق کر دے۔

"اگر کسی نے انشورنس کرایا ہے تو اس کو ختم کر لینا چاہئے ورنہ سودی کاروبار میں شامل ہونے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا تاہم جب تک ختم نہ کراسکے تو اصل رقم پر زکوۃ فرض ہے اور زائد رقم لینا جائز نہیں ہے تاہم اگر کسی نے زائد رقم لے لی تو وہ واپس کر دے اگر واپس کرنا ممکن ہے، ورنہ کسی فقیر کو ثواب کی نیت کے بغیر دے دے" (مفتی انعام الحق قاسمی،2012،79)

نیز اگر بیمہ دار کی جمع شدہ رقم بقدرِ نصاب ہو اور کمپنی کے پاس جمع ہو تو پھر بھی اُس پر زکوۃ لازم ہے۔اسی طرح کمپنی کے پاس جمع شدہ رقم

conditions, at any time before maturity benefit become available. (The Zakat & Usher Ordinance, 1980, 09)

۲۔انشورنس میں بقاءِ زندگی کے فوائد (Survival benefit):

اس عنوان سے مراد وہ رقم ہے جو بیمہ شدہ شخص کے زندہ رہنے کی شکل میں بیمہ پالیسی کی شرطوں کے مطابق واجب الاداء ہو۔

"Survival Benefits: means the amount payable according to life insurance policy condition during the currency of a policy, on survival of the life assured to the specified date as stipulated in the policy۔" (The Punjab Zakat & Usher Bill, 2012, 03)

لائف انشورنس پالیسی میں زکوۃ کی کٹوتی کا طریقہ کار یہ ہے کہ تمام کمپنیاں پالیسی کی معیاد کے اختتام پر یا پالیسی کے پختہ ہونے سے قبل منسوخ کئے جانے پر اس بیمہ پالیسی کی رقم سے قانونِ زکوۃ وعشر کے مطابق ڈھائی فیصد زکوۃ کاٹ لیتی ہیں۔

:10 "Life Insurance Policies: 2.5٪ its survival Benefits or surrender value is paid as the case may be" (The Zakat & Ushr Ordinance, 1980, 155)

شرعی حیثیت:

لائف انشورنس پالیسی کی مالیت پر زکوۃ کے وجوب، عدمِ وجوب سے پہلے لائف انشورنس پالیسی کی شرعی حیثیت کی وضاحت ضروری ہے۔لائف انشورنس پالیسی کے حلال اور حرام ہونے میں متفقہ رائے یہی ہے کہ بیمہ پالیسی حرام ہے۔ (کیلانی،1996،116)

اس کی وجوہات حسب ذیل ہیں:

ا۔انشورنس کی اکثر اقسام کا حکم حرمت کے درجے میں ہے کیونکہ اس میں سود کا عنصر یقینی طور پر شامل ہے۔ (مولانا عبد الرحیم لاجپوری،2009،273)اور حکمِ قرانی (احل اللہ البیع وحرم الربوٰ"اللہ

تاریخِ وضع زکوۃ

قانونِ زکوۃ و عشر 1980 و دیگر صوبائی قوانین زکوۃ و عشر میں تمام قسم کی مدات کے لیے درج ذیل تاریخ وضع مقرر کی گئی ہیں:

- سیونگ اور سیونگ سے متعلقہ تمام قسم کے اکاؤنٹس میں ہر سال رمضان المبارک کی پہلی تاریخ پر
- حصص، فکسڈ اکاؤنٹس اور فکسڈ اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام قسم کے اکاؤنٹس میں مالیت / اثاثے کے پہلے منافع کے ملنے کی تاریخ پر
- فکسڈ اکاؤنٹس، انشورنس پالیسز وغیرہ میں میعاد پوری ہونے سے پہلے رقم نکلوانے کی تاریخ پر
- فکسڈ اکاؤنٹس، انشورنس پالیسز وغیرہ کی صورت میں میعاد پوری ہونے کے وقت رقم ملنے کی تاریخ پر۔

"The deduction Date: as notified by the Chief Administrator for the Zakat year (Ist Ramazan Ul Mubarik) The date on which the first return is paid or the date of encashment/withdrawal whichever be earlier in the Zakat year, The date on which the maturity valve is paid". The Zakat & Ushr Ordinance, 1980, 06)

یہ تینوں زکوۃ وضع کرنے والی ایجنسیاں اپنے تمام سرکاری و غیر سرکاری ذیلی شاخوں سے مختلف مدات میں مندرج بالا متعین اوقات میں زکوۃ کاٹ کر یاڈونرز سے حاصل ہونے والی زکوۃ بمطابق قانونِ زکوۃ و عشر، فی الفور اپنے ضلعی ہیڈ آفس میں جمع کروادیتے ہیں اور پھر ضلع ہیڈ آفس برانچ، زکوۃ کی یہ رقم صوبائی سٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کردیتی ہے۔ بعد ازاں صوبائی سٹیٹ بینک آف پاکستان ان حاصل شدہ زکوۃ کی رقوم کو اپنے ہیڈ آفس یعنی سٹیٹ بینک آف پاکستان میں جمع کروادیتے ہیں۔ آخر میں سٹیٹ بینک آف پاکستان ان مدات میں حاصل شدہ رقوم کا مکمل ریکارڈ وزارت مذہبی امور حکومتِ پاکستان، اسلام آباد کو ارسال کردیتا ہے۔(Muhammad Ismail, 14)

اگرچہ نصاب سے کم ہے لیکن دیگر اموال زکوۃ سے ملنے کے بعد بقدر نصاب ہوجانے کی صورت میں اُس بیمہ دار پر زکوۃ لازم ہے۔

”جو رقم بیمہ کمپنی میں جمع کرائی ہے اس پر زکوۃ واجب ہے اگر وہ بقدر نصاب ہے یا اس کے علاوہ دوسرا مالِ زکوۃ بقدر نصاب یا اس سے زائد ہوجاتا ہے“۔(محمد رفیع عثمانی، 2012، 380)

مولانا مودودی بیمہ دار پر زکوۃ کے لزوم کی وجہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اگرچہ یہ رقم اس کے لیے قبل ازوقت قابلِ وصول نہیں ہے لیکن اس نے اپنے مال کو باختیارِ خود اس حالت میں ڈالا ہے اس لیے کوئی وجہ نہیں کہ وہ زکوۃ سے بچ جائے“(رفعت قاسمی، 2008، 279)

ما قبل شرعی تصریحات کی روشنی میں یہ شرعی راہ نمائی ملتی ہے کہ بیمہ دار پر بہر دو صورت یعنی بیمہ پالیسی حیات میں پڑی ہوئی رقوم بقدرِ نصاب ہوں یا وہ رقوم بقدر نصاب نہ ہوں مگر دیگر اموالِ زکوۃ کے اشتراک سے بقدرِ نصاب بن جانے کے بعد زکوۃ لازم ہوگی بشرطیکہ دیگر شرائط زکوۃ کی پاسداری بھی شامل ہو۔

حصص اور لائف انشورنس پالیسی سے حاصل شدہ زکوۃ کی ترسیل کا حکومتی طریقہ کار

قانونِ زکوۃ و عشر 1980 و دیگر صوبائی قوانینِ زکوۃ و عشر میں زکوۃ وضع کرنی والی ایجنسیاں تین ہیں: ا۔بینک ۲۔ ڈاک خانے (سیونگ بینک) ۳۔مالیاتی ادارے

"Deducting Agency: means a bank, post office or other institution". (The Zakat & Ushr Ordinance, 1980, 06)

یہ ایجنسیاں (ادارے) قانون زکوۃ و عشر 1980 و دیگر صوبائی قوانینِ زکوۃ و عشر میں بیان کردہ تاریخِ وضع زکوۃ پر لوگوں کی رقوم سے زکوۃ کاٹ کر سٹیٹ بینک آف پاکستان کے مختص اکاؤنٹس میں فی الفور جمع کروادیتے ہیں۔

• حکومتی قانونِ زکوۃ وعشر میں حصص [شیئرز] کے لیے کوئی نصاب مقرر نہیں ہے لہذا نصاب کی تکمیل سے قبل حصص [شیئرز] پر حاصل ہونے والے منافع یعنی Dividend پر زکوۃ کا لزوم شرعا درست نہیں کیوں کہ حصص [شیئرز] فقہاء کے ہاں سامانِ تجارت کی مانند ہے اور سامانِ تجارت کے لیے بھی نقدین (سونا یا چاندی) کا نصاب شرط ہے۔

• حکومتی طریقہ کار میں رجسٹرڈ کمپنی مارکیٹ ویلیو اور paid up value میں سے جو کم ہو اس کی بنیاد پر زکوۃ کاٹتی ہے۔ حالاں کہ شرعی لحاظ سے اصح قول کے مطابق قبل تجارت کی نیت سے خریدے گئے شیئرز پر مارکیٹ ویلیو کے حساب سے زکوۃ لازم ہوگی۔

• ما قبل شرعی تصریحات کی روشنی میں بیمہ دار پر بہر دو صورت یعنی بیمہ پالیسی میں پڑی ہوئی رقوم بقدرِ نصاب ہیں یا وہ رقوم بقدرِ نصاب تو نہیں مگر بیمہ دار کے دیگر اموالِ زکوۃ کے ملنے سے بقدرِ نصاب بن جاتی ہیں تو شرعاً زکوۃ لازم ہوگی بشرطیکہ زکوۃ کی دیگر شرائط کی پاسداری بھی محو نظر ہو۔

• لائف انشورنس کمپنی، پالیسی کے اختتام پر یا پالیسی کے منسوخ ہوجانے پر بمطابق قانونِ زکوۃ وعشر زکوۃ ڈھائی فیصد کاٹتی ہے۔ حکومتی طریقہ کار میں اگرچہ وجوبِ زکوۃ کی شرائط "حولان حول" اور "مال کا بقدر نصاب ہونا" پایا جارہا ہے مگر ادائیگی زکوۃ کی اہم شرط یعنی پالیسی ہولڈر کی طرف سے ادائیگی زکوۃ کی نیت، بہر حال اس بابت شرعی سقم پایا جاتا ہے۔ اگر کمپنی اس بابت پالیسی ہولڈر سے تحریری اجازت لے لیتی ہے تو اس صورت میں زکوۃ کاٹنا بہر صورت جائز ہوگا بشرطیکہ کمپنی صرف بیمہ دار کی اصل رقم جو بقدر نصاب ہو، سے زکوۃ وصول کرے، کیونکہ زکوۃ مالِ حلال میں نافذ ہوتی ہے نہ کہ مال حرام میں۔ نیز اگر کمپنی مکمل پالیسی کی رقم سے زکوۃ کاٹتی ہے تو پھر دیکھا جائے گا کہ کٹوتی زکوۃ کی رقم بیمہ دار کو ملنے والے منافع کی مثل یا کم ہے تو ایسی صورت میں بیمہ دار پر اُس اصل رقم کی انفرادی طور پر زکوۃ لازم ہوگی۔

مثلاً سٹیٹ بینک آف پاکستان کی سالانہ رپورٹ (2022) کے مطابق ملک پاکستان کے گذشتہ پانچ سالوں میں حکومتی سطح پر مختلف مدات کے علاوہ حصص [شیئرز] اور لائف انشورنس پالیسیز کی ضمن میں زکوۃ کی حاصل شدہ رقوم درج ذیل ہیں۔

4.7 Zakat Receipts [Million Rupees]

	S/N	Receipt From	FY 18	FY 19	FY 20	FY 21	FY 22
	1	Shares etc.	295	237	260	352	323
	2	Life Insurance Policies	380	422	378	400	390 [i]

ان مدات میں جہاں دیگر مدات وغیرہ کا اندراج شامل ہوتا ہے وہی اس فہرست میں حصص [شیئرز] اور لائف انشورنس پالیسی کے ضمن میں ملنے والی زکوۃ کا ریکارڈ بھی درج ہوتا ہے۔ (Public Finance, SBP Annual Report, 2022, Ch 04, p. 33)

خلاصہ تحقیق:

خلاصہ تحقیق درج ذیل نکات پر مشتمل ہے۔

• حصص [شیئرز] پر حکومت کی طرف سے زکوۃ کی کٹوتی میں یہ امر معلوم ہوا ہے کہ حکومت تمام حصص [شیئرز] پر زکوۃ کو لازم نہیں قرار دیتی ہے یعنی صرف ان حصص [شیئرز] پر زکوۃ وصول ہوتی ہے جس پر Dividend (منافع) ملتا ہے۔ یہ طریقہ شرعاً درست نہیں ہے کیوں کہ اگر کوئی نقدی پورا سال گھر پڑی بھی رہے تو بھی از رُوئے شرع اُس مال پر دیگر شرائط کے وجود کے بعد زکوۃ لازم ہے۔ فقہاء کرام کے ہاں یہ مسئلہ نماء تقدیری کے قبیل سے گردانا جاتا ہے اور نماء حقیقی کی طرح نماء تقدیری میں بھی زکوۃ لازم ہوتی ہے۔

عظمت خٹک، آڈٹ آفیسر، (اسلام آباد، منسٹری آف زکوۃ وعشر)، تاریخ انٹرویو:
22-06-15، مقام: منسٹری آف زکوۃ اینڈ عشر، وقت: 11:00 بجے
صبح

Schmitt off, M, "The origin of the joint-stock company." *The University of Toronto Law Journal*, Vol. 3, no. 1 (1939).

Musonera, Etienne, and Vincent Safari. "Establishing a stock exchange in emerging economies: Challenge and opportunities, *The Journal of International Management Studies* 3, no. 2 (2008).

Mian, Riaz Ahmad, Banking & Finance, Lahore: Azeem Academy, Nov. (2011).

Holderness, Clifford G., and Dennis P. Sheehan. "The role of majority shareholders in publicly held corporations: An exploratory analysis." *Journal of financial economics* 20 (1988).

The Zakat & Usher Ordinance 1980, Lahore: Punjab Law Book House (2008).

The Punjab Zakat & Usher Bill (2012), Lahore: Nadeem Law Book House (2014)

The KPK Zakat & Usher Act, 2011, Retrieved November 20, 2022, from https://swkpk.gov.pk/?page_id=1449

The Sindh Zakat & Usher Act, 2011, Retrieved November 20, 2022, from http://www.pas.gov.pk/index.php/acts/details/en/19/165

The Baluchistan Zakat & Usher Act, 2012, Retrieved November 20, 2022, from https://zakatdeptt.page.tl/Zakat-System.htm

Muhammad Ismail, Zakat practice in Pakistan, www.academia.edu.pk

Public Finance, State Bank of Pakistan Annual Report- Statistical Supplement FY 22, Chapter 4, Retrieved December 2022, https://www.sbp.org.pk/reports/annual/arFY22/annex_index.htm

حوالہ جات

القرآن الکریم

عثمانی، محمد تقی، مفتی، اسلام اور جدید معیشت وتجارت، مکتبہ معارف القرآن کراچی

عثمانی، محمد تقی، مفتی، فقہی مقالات، مکتبہ میمن اسلامک پبلشرز کراچی، ج1

عبد الباسط، ڈاکٹر، جدید فقہی مسائل اور فقہائے پاک وہند کے اجتہادات، شیخ زید، اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور

وھبۃ الزحیلی، الفقہ الاسلامی وادلتہ، دار الفکر بیروت، ج۷

رحمانی، خالد سیف اللہ، مولانا، جدید فقہی مسائل، زم زم پبلشرز، کراچی، ج۱

رفعت قاسمی، مولانا، مسائل زکوۃ، مکتبہ خلیل لاہور

فدا حسین، قاری، الزکوۃ، کینال ایسوی ایٹس، لاہور

قاسمی، مفتی انعام الحق، زکوۃ کے مسائل کا انسائیکلوپیڈیا، بیت العمار کراچی

ابن نجیم، زین الدین بن ابراھیم، البحر الرائق، دار الکتب العلمیۃ بیروت، ج2

شیخ نظام وجماعۃ علماء، فتاوی عالمگیری، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ، ج۱

ابن عابدین، محمد امین بن عمر، رد المحتار، دار الفکر، بیروت، ج۲

خالد، عبد الروف، میاں، بیمہ زندگی، لاہور نیشنل بک فاؤنڈیشن

غفاری، نور محمد، ڈاکٹر، سرمایہ دارانہ نظام انشورنس، لاہور، مرکز تحقیق دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری

کیلانی، مولانا عبد الرحمن، تجارت اور لین دین میں احکام ومسائل، مکتبہ اسلام لاہور

لاجپوری، مولانا عبد الرحیم، فتاویٰ رحیمیہ، دار الاشاعت کراچی، ج ۹

گنگوہی، محمود حسن، مفتی، فتاوی محمودیہ، دار الافتاء جامعہ فاروقیہ، کراچی، ج۱۶

سنبھلی، مولانا برھان الدین، جدید مسائل کا شرعی حل، ادارہ اسلامیات لاہور

مودودی، ابو الاعلیٰ، معاشیات اسلام، لاہور، اسلامک پبلیکیشنز لاہور

عثمانی، محمد رفیع، مفتی، فتاوی دار العلوم کراچی، ادارۃ المعارف کراچی، ج۲

محمد طاہر، اسسٹنٹ پروفیسر، (لاہور، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ)، تاریخ انٹرویو: 22-11-12، مقام: شعبہ کامرس کالج ہذا، وقت: 1:15 دوپہر